

2,3,7,8- TETRACHLORODIBENZO- p-DIOXIN	2,3,7,8-ٹیترا کلورو ڈائی بیئرو-بی-ڈائی آکسین	ICSC: 1467
CAS # 1746-01-6 RTECS # HP3500000 UN # 2811 EC # EINECS# 217-122-7 UN Hazard class: 6.1		دیگر نام: Dibenzo [b,e] [1,4]dioxin, 2,3,7,8-tetrachloro- 2,3,7,8-TCDD 2,3,7,8-Tetrachloro-1,4-dioxin فارمولا: C ₁₂ H ₄ Cl ₄ O ₂ سالماقی وزن: 322
ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا	بچاؤ	خطرے کی قسم
آگ کے قرب وجوار میں پھیلنے کی صورت میں پاؤڈر، پانی کے سپرے، فوم کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کریں۔		آگ: جلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یا گیسیں) خارج ہوتے ہیں۔
		دخانہ:
ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں!	چھونے سے سختی سے پرہیز کریں	جسم میں داخلہ:
تازہ ہوا میں لے جائیں، آرام دلانیں۔ طبی نگہداشت کا انتظام کریں		سانس کے راستے: Chloracne علامات دیر بعد ظاہر ہو سکتی ہیں (نوٹ دیکھیں)
خراب شدہ کپڑے اتار دیں پانی بہائیں پھر جلد کو پانی اور صابن سے دھوئیں۔ طبی نگہداشت کا بندوبست کریں	حفاظتی دستانے استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	جلد کے راستے: جسم جذب کر سکتا ہے سرخی، درد سانس کی علامات دیکھیں
پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔	پہرے کی شیلڈ استعمال کریں	آنکھوں میں پڑنا: سرخی درد۔
پانی میں Activated charcoal گھول کر پلائیں۔ سے دلانیں (صرف ہوش میں ہونے کی صورت میں)۔ طبی نگہداشت کا بندوبست کریں۔	کام کے دوران خوردونوش اور سگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	نگلنے کی صورت میں: (مزید سانس کی علامات کے نیچے دیکھیں)۔
پیکٹ کرنا اور لیبل لگانا:		بچھرنے کی صورت میں اقدامات:
		خطرناک علاقہ فوراً خالی کر دیں [] کسی ماہر سے مشورہ کریں کیمیائی تحفظ کا لباس مع خود کار آلہ تنفس استعمال کریں
ذخیرہ کرنا:		ہنگامی اقدامات:
خوراک اور فیڈ وغیرہ سے علیحدہ رکھیں		[] TEC® انسپورٹ ایڈجنسی کارڈ
اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں		

2,3,7,8-TETRACHLORODIBENZO-p-DIOXIN	2,3,7,8-ٹیمپرا کلورو ڈائی بیئرو-ٹی-ڈائی آگزین	ICSC: 1467
اہم معلومات		
<p>جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس کے ذریعے جلد کے راستے اور نکلنے پر جذب ہو سکتا ہے</p> <p>سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سنٹی گریڈ پر تغیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں اس کے ذرات کی مقدار نقصان دہ حد تک پہنچ سکتی ہے</p> <p>مختصر مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی میں سوزش پیدا ہوتی ہے یہ مادہ دل اور شریانوں کے نظام، نظام انہضام، جگر، عصبی نظام اور غدودوں کے نظام پر اثر انداز ہوتا ہے اس کے اثرات دیر سے ظاہر ہو سکتے ہیں</p> <p>طویل مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: بار بار جسم میں کے ساتھ چھونے پر جلد کی سوزش ہو سکتی ہے یہ مادہ ہڈیوں کے گودے، غدودوں کے نظام، بیماریوں سے مدافعت کے نظام، جگر اور عصبی نظام پر اثر انداز ہو سکتا ہے یہ مادہ انسانوں میں کینسر پیدا کرتا ہے جانوروں پر تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے انسانوں کی قوت تولید پر زہریلے اثرات ہوتے ہیں۔</p>	<p>طبعی حالت: بے رنگ سے لے کر زرد قلمیں</p> <p>کیمیائی خطرات: یہ مادہ گرم کرنے پر، اور بالائے بنفشی شعاعوں تحلیل ہو جاتا ہے اور کے زیر اثر اور کلورین بناتا ہے</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود: TLV معین نہیں کی گئی ہے</p> <p>TLV not established</p> <p>MAK: 10^{-8} mg/m³; H; Peak limitation category: II(8); Carcinogen category: 4; Pregnancy risk group: C; (DFG 2003)</p>	
طبعی خواص		
<p>log pow کے طور پر اوتانول بمقابلہ پانی پارٹیشن کوفیشنٹ: 6.8-7.02</p> <p>20 سنٹی گریڈ پر پانی میں حل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): negligible</p>	<p>نقطہ پگھلاؤ: [305-306] سنٹی گریڈ</p> <p>کثافت اضافی (بالمقابلہ پانی = 1): 1.8 g/m³</p> <p>پانی میں حل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): none</p>	
ماحولیاتی اعداد و شمار		
<p>یہ مادہ آبی جانداروں کے لئے نقصان دہ ہے۔ یہ مادہ ماحول کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے مٹی کی آلودگی پر خصوصی توجہ دی جائے خوراک کے سلسلے میں انسانوں کے لئے اہم ہے کہ کسی کڑی میں اس کا ذخیرہ ہو سکتا ہے: خاص طور پر مچھلیوں، پودوں، ممالیہ جانوروں اور دودھ میں پودوں اس کا سختی سے خیال رکھیں کہ یہ مادہ ماحول میں داخل نہ ہو</p>		
نوٹس (Notes)		
<p>صرف تحقیق کے لیے بنایا جاتا ہے لیکن کیمیائی پراسیس اور آگ لگنے کے دوران ایک بائی پراڈکٹ کے طور پر یہ پیدا ہو سکتا ہے</p>		
مزید معلومات:		
LEGAL NOTICE	Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information.	
© IPCS, CEC 1999		
<p>IPCS International Programme on Chemical Safety</p>		<p>Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999</p>